

فلم ریویو

# گھبراتے کیوں ہیں؟



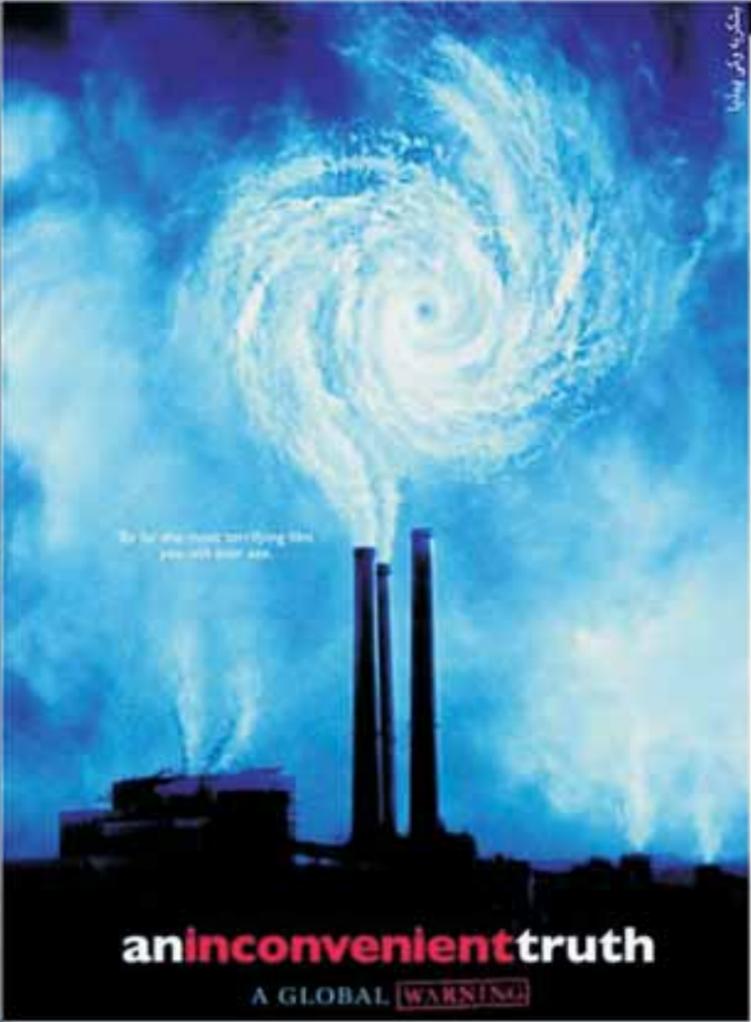
آسکرایوارڈ یافتہ دستاویزی فلم

An Inconvenient Truth ہمارے ضمیر کو

جھنجھوڑ کر ان باتوں کی طرف متوجہ

کرتی ہے جنہیں ہم یقینی سمجھ بیٹھے ہیں۔

ارون دھتی داس



**بس** ایک پیغام پہنچا دیا گیا ہے۔ ایک انتباہ پر زور الفاظ میں صاف صاف دے دیا گیا ہے جس میں کسی نظریہ کی کوئی تبلیغ نہیں ہے۔ ایک ناخوشگوار حقیقت پیش کر دی گئی ہے۔ جس میں نہ کوئی لاگ لپٹ ہے نہ گھبراہٹ پیدا کرنے کی نیت ہے۔ حقائق خود ہی نہایت حیران کن ہیں، جو اختصار کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں۔

اس دستاویزی فلم پر تبصرہ کے امکان پر کوئی اضطراب نہیں پیدا ہوا حالانکہ اس کے لیے اکاڈمی ایوارڈ کی وجہ سے اس کا بڑا شہرہ ہو گیا تھا اور یہ بھی کہ اس میں الگور شامل تھے یعنی آسکرایوارڈ پانے والی ایسی فلم جس میں سابق امریکی نائب صدر الگور شامل ہوں۔ تاہم اس پریشان کن احساس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ ایک شام گہرے انتباہ، عالمی حرارت کی آفسوسناک کہانی مقامی اخباروں کے غیر دلچسپ صفحات پر ڈالے جانے کے احساس کی نذر ہو گئی۔ اس دستاویزی فلم کو پانچ منٹ دیکھنے ہی سے غلط فہمیوں کی جگہ، حیرانی اور خوف لے لیتے ہیں۔ حیرانی تو ماحول کو بچھیننے والے تباہ کن نقصانات کے ناقابل تردید ثبوت پر اور خوف صنعتوں کے پھیلاؤ پر

اگلے صفحہ پر جاری...

## فلم ریویو

آبادہ نسل کی اندھا دھند حرکتوں کے اثرات کے مظاہر سے۔ موسم کی ناہمواریوں، ناپید بیماریوں کا پھر سے ظہور پذیر ہونا جس کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ چھوت کی بیماریاں پھیلانے والے علامت اور طوفان، سیلاب اور خشک سالی کے روز افزوں واقعات کے متعلق بڑی محنت سے جو مربوط معلومات اکٹھا کی گئی ہیں وہ فوری توجہ کی ضرورت واضح کر دیتی ہیں اور اس بارے میں کسی تغافل کی گنجائش نہیں رہ جاتی۔ اگر ان بیانات کو ایک سابق سیاست داں کی بڑ سمجھا جائے تو بھی سمٹتے ہوئے گلہ شیر، پگھلتی ہوئی برف کی چوٹیوں، ناپید ہوتے ہوئے دریاؤں، مہلک

## دستاویزی فلم

### AN INCONVENIENT TRUTH

امریکن لائبریری

ممبئی، کولکاتہ،

چنئی اور نئی دہلی

میں

دستیاب ہے۔

بیماریوں میں انسانوں کے جتنا ہونے اور کروڑوں ایکڑ سبزہ زاروں کے کیڑوں مکوڑوں کی نذر ہو جانے کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ بس اس پیغام سے تغافل نہیں برتا جاسکتا کہ ”جب انتباہ بالکل درست اور ٹھوس سائنسی بنیادوں پر ہو تو ہم پر بحیثیت انسان، خواہ ہم کسی ملک میں رہتے ہوں یہ یقینی بنانے کی تدبیریں تلاش کرنا لازم ہے کہ ان انتباہات کو سنا گیا اور ضروری کارروائی کی گئی۔“

شروع سے آخر تک یہی سنائی دیتا ہے کہ صرف رد عمل نہیں بلکہ ضروری کارروائی کرنا ہے۔ یہ فلم کئی سوالات اٹھا کر صرف ان کے جوابات کی طرف متوجہ نہیں کرتی بلکہ ضمیر کو جھنجھوڑ دیتی ہے۔ اور چہ جتنا ہوا سوال کرتی ہے۔ ”آیا ہم امریکی مشکل کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں؟“ طنز کرتی ہے ”ہمارے پاس سب کچھ ہے شاید سیاسی عزم کے علاوہ، لیکن امریکہ میں سیاسی عزم قابل تجدید وسیلہ ہے۔“ گور کی صاف گوئی بڑی خوش کن ہے ”بالآخر یہ مسئلہ اتنا سیاسی نہیں ہے جتنا کہ اخلاقی ہے۔“



ارون دھتی داس، نئی دہلی کے ایک جریدے میں

اسٹنٹ ایڈیٹر ہیں۔